© rasailojaraid.com

مطالعہ ہے۔ (ر ۔ ف)

دلی دور نہیں' انور سدید۔ ناشر: مقبول اکیڈمی' لاہور۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

جناب انور سدید اردو کے نامور ادیب' نقاد' مورخ ادب' انشائیہ نگار اور کالم نویس ہیں۔ ادھر ان کی توجہ صحافت و اخبار نویسی کی طرف زیادہ ہے مگر انھوں نے ادب و تنقید کو کبھی فراموش نہیں کیا۔ ۱۹۸۴ء میں انھیں غالب انسٹی ٹیوٹ' دہلی کی مجلس مذاکرہ میں مقالہ پڑھنے کی دعوت ملی تھی۔ زیر نظر کتاب اسی سلسلے میں سفر دہلی کی روداد پر مشتمل ہے۔

انور سدید ایک مشاق اور فطری ادیب ہیں۔ بات کہنے کا سلیقہ اور ڈھنگ جانتے ہیں۔ ابتدائی ۳۵' ۴۰ صفحات میں تو وہ لاہور اور اسلام آباد ہی میں گھومتے اور باتیں کرتے نظر آتے ہیں۔ قاری کو احساس ہوتا ہے کہ دلی واقعی دور ہے۔ ان کا یہ سفر ڈاکٹر وزیر آغا کی ہمراہی میں تھا۔ اس لیے انھیں دہرا فائدہ ہوا۔ اپنے دوستوں کے ساتھ ساتھ انھوں نے وزیر آغا کے مداحوں سے بھی خوب خوب ملاقاتیں اور باتیں کیں۔ بھارت کے اس دس روزہ سفر میں یہ حضرات دن رات ادیبوں اور اور ادب نوازوں کے گھیرے ہی میں رہے۔ غالب مجلس مذاکرہ سے جو دن بچے ان میں بھی دعوتیں' باتیں' بحثیں' اور تبادلہ خیال ہوتا رہا' جن کا واحد موضوع تھا: ادب' تنقید' ادبی رسائل اور ادبی سیاست۔ ہوٹل کے کمرے میں' ناشتے کی میز پر' کھانے کی دعوتوں میں یا ٹیکسی میں سفر کرتے ہوئے سلسلہ کلام کہیں بھی نہیں رکتا۔ انور سدید نے گفتگوؤں کی ان تفصیلات کو اس خوبی سے صفحہ قرطاس پر اتارا ہے جیسے کسی فیتے سے مکالمے ہو بہو نقل کروائے ہوں۔ بیچ بیچ میں ان کے ذاتی تاثرات اور تبصرے جن میں احمد ندیم قاسمی اور ڈاکٹر سلیم اختر کا ذکر ناگزیر تھا۔ مگر پورے سفرنامے میں تلخی نام کو بھی نہیں۔ لکھنے والے نے توازن اور شگفتہ نگاری کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ یہ ان کی بڑی کامیابی ہے۔ ادب بذات خود ایک وسیع و عریض موضوع ہے جس کی اپنی سیاست ہے اور بے شمار متنوع پہلو ہیں۔ سو مصنف کا قلم اسی دائرے تک محدود رہا۔ زیادہ سے زیادہ دلی کی سڑکوں' ہوٹلوں یا فٹ پاتھوں کا کہیں تھوڑا بہت ذکر آگیا۔ یہ ایک ادبی سفر کی دلچسپ روداد ہے۔ جو لوگ ہندو پاک کی ادبی صورت حال پر نظر رکھتے ہیں اور یہاں وہاں کے ادیبوں' شاعروں اور نقادوں اور ان کے کام سے واقف ہیں' وہی اسے پڑھتے ہوئے حقیقی لطف اٹھائیں گے (ر۔ ف)

اپنی نماز درست کریں' از محمد انور علوی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۱۲ روپے۔

نماز کے بارے میں ہر طرح کی کتاب ملتی ہے لیکن یہ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں تمام

© rasailojaraid.com